

پھر پراٹھا!

شکریہ کہنے کے بارے میں ایک کہانی • کہانی کلیاں



پھر پڑا اٹھا!

شکریہ کہنے کے بارے میں ایک کہانی

کہانی کلیاں ۰ پہلا مفت ایڈیشن، اکتوبر ۲۰۲۶

یہ کتاب مفت ہے۔ آپ اسے بغیر تبدیلی کے مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں، پڑھ سکتے ہیں، چھاپ سکتے ہیں اور دوسروں کو دے سکتے ہیں۔ براہ کرم اسے فروخت نہ کیجیے۔ کہانی، تصویریں اور آواز اے آئی کے اوزاروں سے بنائی گئیں، پھر اس ایڈیشن کے لیے جانچی گئیں۔ اردو متن انگریزی سے اے آئی کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے اور ابھی کسی اہل زبان نے اس پر نظر ثانی نہیں کی۔ اسلامی سبق میں آیت کا ترجمہ مولانا محمد جونا گڑھی کا ہے، اور حدیث کا ترجمہ مفہوم کے طور پر دیا گیا ہے؛ حوالے اسی حصے میں درج ہیں۔

آواز: کمپیوٹر کی آواز، کسی انسان کی نہیں: Microsoft Edge کی اردو آواز » عطمی« (ur-PK-UzmaNeural)، edge-tts کے ذریعے۔ یہ مفت، غیر تجارتی ایڈیشن ہے۔

پڑھنے سے پہلے

یہ کہانی ثنا کی ہے، جو تقریباً ہر بات پر شکایت کرتی تھی، یہاں تک کہ ایک انوکھا اتوار آیا۔
پڑھتے ہوئے دیکھیے کہ امی روز کون کون سے چھوٹے کام کرتی ہیں۔



ہر صبح امی نرم نرم، گول پراٹھے بناتی تھیں۔
اور ہر صبح ثنا شکایت کرتی: «پھر پراٹھا؟ ماہ نور کو تو جیم والے سینڈوچ ملتے ہیں!»



دوپہر کو امی نے ثنا کی وردی استری کی۔

»میرے جوتے کتنے پرانے ہیں،« ثنا بولی۔ »ماہ نور کے پاس نئے چمکتے جوتے ہیں۔« امی
بس مسکرا دیں۔



رات کے کھانے پر ثنا نے پلیٹ پرے کھسکا دی۔ «پھر دال!»
امی نے اپنا ماتھا سہلایا۔ وہ بہت تھکی ہوئی لگ رہی تھیں۔



اتوار کی صبح امی کو بخار تھا، اور وہ بستر پر ہی لیٹی رہیں۔
»آج امی آرام کریں گی،« ابو نے اُنہیں رضائی اوڑھاتے ہوئے کہا۔ »ہم سنبھال لیں
گے!«



ابو نے پراٹھے بنانے کی کوشش کی۔ توے سے دھواں اٹھنے لگا۔
پراٹھے ٹیڑھے میڑھے بنے، اور جگہ جگہ سے جل گئے۔



شنا نے ایک نوالہ لیا۔ وہ سخت اور کڑوا تھا۔
اُسے امی کے نرم، گرم گرم پراٹھے بہت یاد آئے۔



پھر ابو نے ثنا کی چوٹی بنانے کی کوشش کی۔

بال ادھر ادھر سے کھڑے ہو گئے، بالکل چڑیا کے گھونسلے جیسے! دونوں ہنس پڑے۔
ابو کنگھی کرتے رہے، مگر ثنا کو امی کے نرم ہاتھ یاد آئے۔



سارا دن ثنا اور ابو نے برتن دھوئے، صحن میں جھاڑودی اور دھلے کپڑے تار پر ڈالے۔
شام تک ثنا کے بازو دکھنے لگے۔ «امی یہ سب روز کرتی ہیں،» وہ آہستہ سے بولی، «اور
میں کبھی شکریہ بھی نہیں کہتی۔»



شنا پانی کا ایک گلاس لے کر امی کے بستر کے پاس گئی۔
»شکریہ، میری جان،« امی نے دھیرے سے کہا۔ یہ سن کر ثنا کا دل خوشی سے بھر گیا۔



پھر ثنا نے امی کے لیے ایک کارڈ بنایا: ایک گول پراٹھا، ایک مسکراتا سورج اور ایک
لال دل۔

»ہر پراٹھے کا شکریہ،« اُس نے کہا، »اور میری وردی کا، میری چوٹیوں کا، اور ہر چیز کا۔«



اگلی صبح امی کی طبیعت بہتر تھی، اور توے پر پھر سے نرم، گول پراٹھے سکنے لگے۔
ثنا امی سے لپٹ گئی۔ »شکریہ امی ! اور ابو، کوشش کرنے کا شکریہ !« ابو ہنس پڑے۔



اُس رات ثنا نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور آہستہ سے کہا: «الحمد لله۔»
اُس نے امی کی صحت، گرم پراٹھوں، اور ابو کی مزے دار ٹیڑھی چوٹی کے لیے بھی اللہ
کا شکر ادا کیا۔

سبق

جو ہمارے پاس نہیں، وہ فوراً نظر آتا ہے، اور جو ہے، اُسے ہم بھول جاتے ہیں۔ شکر گزاری یعنی روز کی نعمتوں کو پہچاننا اور اُن کا شکریہ ادا کرنا۔

اسلامی سبق: اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے: «اگر تم شکر گزاری کرو گے تو بیشک میں تمہیں زیادہ دوں گا۔» (سورۃ ابراہیم ۷: ۱۴، ترجمہ: مولانا محمد جونا گڑھی)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا۔» (سنن ابی داؤد ۱۱۸۱؛ جامع ترمذی ۱۹۵۲)

اپنے آس پاس روز کی نعمتوں کو دیکھیے، اور اُن کا شکریہ ادا کیجیے۔

سوچنے کے لیے سوالات

ثنا اتنی شکایتیں کیوں کرتی تھی؟

جس دن امی نے آرام کیا، ثنا نے کیا سیکھا؟

روز آپ کی مدد کون کرتا ہے؟ آپ اُن کا شکریہ کیسے ادا کریں گے؟

اختتامیہ

اب امی ناشتہ لاتی ہیں تو ثنا مسکرا کر کہتی ہے: «پھر پراٹھا؟ جی ہاں! شکریہ امی!»

شکریہ ایک چھوٹا سا لفظ ہے، مگر یہ دلوں کو بڑا کر دیتا ہے۔

ختم شد